والدین داڑھی رکھنے کی اجازت نہ دیں تو اولاد کے لیے کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12084

تاریخ اجراء: 03 رمضان المبارک 1443ھ/05 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کے والدین اسے داڑھی رکھنے کی اجازت نہیں دے رہے، ایسے میں اگر زید داڑھی رکھ لیتا ہے تو اسے اپنے والدین کی ناراضی کا قوی اندیشہ ہے۔

آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ اس صورت میں زید کے لیے داڑھی رکھنے کا کیا حکم ہے؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

سائل: فیضان طارق

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حکمِ شرع کو سب پر مقدم رکھنا ضروری ہے اور مرد کے لئے حکمِ شرع یہی ہے کہ وہ پوری ایک مٹھی داڑھی رکھے، جبکہ والدین کا داڑھی رکھنے سے روکنا شرعاً ناجائز و گناہ ہے اور جو حکم شرعاً ناجائز ہو اس میں کسی کی بھی پیروی جائز نہیں، خواہ وہ والدین ہی کیوں نہ ہوں۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں زید پر لازم ہے کہ پوری ایک مٹھی داڑھی رکھے اور حکمتِ عملی سے والدین کو اس شرعی مسئلے سے آگاہ کر دے اور اس معاملے میں والدین کی ناراضی کو ہرگز خاطر میں نہ لائے، ورنہ زید کا والدین کے کہنے پر داڑھی نہ رکھنا سخت ناجائز و حرام کام ہوگا۔

خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”عن علی رضي الله عنه ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا طاعة فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف“ یعنی حضرتِ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی والوں کے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، ج02، ص1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”جس کام کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے اس میں مخلوق کی اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور مخلوق کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے لا طاعة للمخلوق فی معصیة الخالق۔“ (فتاوی امجدیہ، ج04، ص198، مکتبہ رضویہ کراچی، ملخصاً)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: **”کسی کے کہنے پر یا شادی کے لیے داڑھی کا منڈوانا حرام ہے۔“** (وقار الفتاوی، ج01، ص148، مطبوعہ بزم وقار الدین)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net